خدمت میں عبادت

وزیر اعلیٰ پنجاب اپنا روزگار اسکیم

اپنی گاڑی، اپنا کام

فارم جمع کروانے کی
آخری تاریخ
28 نومبر 2014 ہے

RAVI
9,000

BOLAN
10,000

50,000
مال و مسافر بردار گاڑیاں

THE BANK OF PUNJAB
Passion Reborn

APPROVED
100 %
MERIT
شہباز شریف

حکومت پنجاب

س 4:- **کیا سکیم کے تحت دی جانے والی گاڑی کی انشورنس بھی کروائی جائے گی؟**

ج:- جی ہاں- کامیاب امیدوار کو گاڑی دینے سے پہلے باقاعدہ انشورنس کروائی جائے گی-

س 5:- **انشورنس رقم کی ادائیگی کون کرے گا؟**

ج:- انشورنس چارجز جو کہ 3.50% سالانہ ہوں گے یہ قسط میں شامل کر دیئے گئے ہیں مزید یہ کہ ٹریکر کمپنی کے اخراجات بھی قسط میں شامل ہیں جو پانچ سال کی مدت میں ادا ہوں گے-

س 6:- **کیا شوروم سے مجھے گاڑی وصول کرتے وقت کوئی رقم ادا کرنا ہوگی؟**

ج:- جی نہیں- شوروم سے گاڑی حاصل کرتے وقت کرائے کی مد میں کوئی رقم ادا نہیں کی جائے گی- کرایہ بذریعہ بنک آف پنجاب ہوگا اور یہ ابتدائی طور پر دی جانے والی رقم (ڈاؤن پیمنٹ) میں شامل ہے-

س 7:- **کیا میں گاڑی میں اپنی مرضی سے کسی بھی قسم کی تبدیلی کرنے کا مجاز ہوں؟**

ج:- جی نہیں- آپ گاڑی میں کسی بھی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے- کیونکہ گاڑی میں کسی بھی قسم کی ردوبدل، تبدیلی، گاڑی پر لگے ہوئے حکومت پنجاب کے اسٹکر اتارنا یا چھپانا یا گاڑی کا رنگ تبدیل کرنا بنک کے ساتھ کیے گئے معاہدے کی خلاف ورزی ہوگی- بنک ایسی گاڑی کو (Repossess) اپنے قبضہ میں لے لے گا اور اس طرح گاڑی کو قبضہ میں لینے پر جو خرچہ آئے گا وہ خرچہ یا -/1,00,000 روپے تک ان میں سے جو بھی کم ہوا علاوہ ازیں جرمانے کی رقم جو کہ مبلغ -/10,000 روپے ہے بھی ادا کرنی ہوگی-

☆☆☆☆

THE BANK OF PUNJAB
Passion Reborn

آج ہی اپنی گاڑی کا مالک بننے کیلئے بینک آف پنجاب کی کسی بھی برانچ پر تشریف لائیں

یا

111-267-200 پر کال یا apnarozgar@bop.com.pk پر ای میل کریں-

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

سوالات بابت قواعد وضوابط

س1:- اس سکیم کے تحت درخواست دینے کے لیے ضروری شرائط کیا ہیں؟

ج:- اگر آپ کی عمر 21 سے 35 سال کے درمیان ہے اور آپ کے پاس شناختی کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس ہے- آپ کی اور آپ کے والدین کے کل اثاثہ جات کی مالیت مبلغ بیس لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہے تو آپ درخواست دینے کے اہل ہیں-

س2:- اگر درخواست گزار کے پاس صرف Learner Driving License ہے تو کیا وہ درخواست دے سکتا ہے؟

ج:- جی نہیں-صرف مستقل ڈرائیونگ لائسنس کے حامل افراد ہی درخواست دینے کے اہل ہیں-بشرطیکہ ڈرائیونگ لائسنس 31 اکتوبر 2014ء سے پہلے کا جاری شدہ ہو-

س3:- کیا ایسا شخص درخواست دینے کا اہل ہے جو کسی بھی سلسلے میں اپنے ضلع کے علاوہ کسی دوسرے ضلع میں مقیم ہو؟

ج:- جی نہیں- ہر درخواست گزار صرف اس ضلع سے درخواست دے سکتا ہے جس ضلع سے اس کا ڈومیسائل جاری کیا گیا ہو-

س4:- کیا درخواست دینے کے لیے ڈومیسائل ہونا ضروری ہے؟

ج:- جی ہاں- ڈومیسائل کے بغیر درخواست قابل قبول نہ ہوگی-

س5:- کیا ہر درخواست گزار کو گاڑی مل جائے گی؟

ج:- جی نہیں- اس کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائے گا اور قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے درخواست گزار ہی گاڑی لینے کے لیے قواعد وضوابط کے مطابق اگلے مرحلے کے لیے اہل سمجھے جائیں گے-

س6:- ایک درخواست گزار کسی دوسرے درخواست گزار کے لیے بطور ضامن گارنٹی دے سکتا ہے؟

ج:- جی نہیں- ایک درخواست گزار کسی دوسرے درخواست گزار کا ضامن نہیں بن سکتا-

س7:- کیا ضامن کا رشتہ دار ہونا ضروری ہے؟

ج:- جی نہیں- ایسی کوئی شرط نہیں ہے- رشتہ دار یا غیر رشتہ دار دونوں درخواست گزار کے ضامن ہو سکتے ہیں- بشرطیکہ انہوں نے خود اس سکیم کے تحت گاڑی کے لیے درخواست نہ دی ہو-

س8:- کیا بنک کی طرف سے دیئے جانے والے قرضے پر کوئی مارک اپ (Mark up) بھی وصول کیا جائے گا؟

ج:- جی نہیں- اس سکیم کے تحت کوئی مارک اپ درخواست گزار سے وصول نہیں کیا جائے گا- بلکہ سارے کا سارا مارک اپ حکومت پنجاب ادا کرے گی-

سوالات بابت ادائیگی

س1:- کامیاب قرعہ اندازی کے بعد درخواست گزار قواعد وضوابط کے مطابق طے شدہ مراحل پر کامیابی سے پورا اترنے کے بعد ابتدائی طور پر کتنے پیسے جمع کروائے گا؟

ج:- یہ رقم سکیم کے تحت دی جانے والی دونوں گاڑیوں کے لیے مختلف ہے- سوزوکی بولان (کیری ڈبہ) کے لیے ابتدائی طور پر درخواست گزار کو مبلغ-/177,000 روپے (ڈاؤن پیمنٹ) جمع کروانا ہوں گے جبکہ ماہانہ قسط مبلغ-/10,000 روپے ہوگی-

جبکہ سوزوکی راوی (پک اپ) کے لیے ابتدائی طور پر مبلغ-/170,000 روپے (ڈاؤن پیمنٹ) جمع کروانا ہوں گے اور اس کے لیے ماہانہ قسط کی رقم مبلغ-/9,000 روپے ہوگی-

س2:- گاڑی کی رجسٹریشن پر اٹھنے والے اخراجات کی ادائیگی کس کے ذمہ ہوگی؟

ج:- رجسٹریشن پر اٹھنے والے تمام اخراجات ابتدائی طور پر ادا کی جانے والی رقم (Down Payment) میں شامل ہیں-

س3:- ایک درخواست گزار کو کتنے عرصے تک ماہانہ اقساط ادا کرنا ہوں گی؟

ج:- ماہانہ اقساط کی ادائیگی کی مدت پانچ سال ہے-

س4:- اگر امیدوار قرعہ اندازی میں کامیاب قرار نہ پائے تو کیا درخواست جمع کراتے وقت ادا کی گئی رقم قابل واپسی ہوگی؟

ج:- جی ہاں- قرعہ اندازی میں کامیاب نہ ہونے والے امیدواران کی درخواست کے ساتھ جمع کروائی گئی رقم قابل واپسی ہے- ماسوائے فیس درخواست (Application Fee) جو کہ مبلغ-/2,000 روپے ہے-

س5:- گاڑی کی الاٹمنٹ کے لیے اہل قرار دیئے جانے والے درخواست گزار کو کوئی ڈاکومینٹیشن چارجز بھی ادا کرنا ہوں گے؟

ج:- جی ہاں- گاڑی کی الاٹمنٹ کے لیے اہل قرار دیئے جانے والے امیدوار کو مبلغ-/3,000 روپے ڈاکومینٹیشن کی مد میں ادا کرنے ہوں گے جو نا قابل واپسی ہوں گے-

س6:- قرعہ اندازی میں کامیاب نہ ہونے والے امیدواران کے لیے قابل واپسی رقم حاصل کرنے کا طریقہ کار کیا ہوگا؟

ج:- جو امیدوار قرعہ اندازی میں کامیاب نہیں ہوں گے جمع کرائی گئی رقم کے عوض کمپیوٹر سے جاری شدہ اصل رسید اسی برانچ (شاخ) میں دکھا کر رقم لینے کے اہل ہوں گے- جس برانچ (شاخ) میں یہ رقم جمع کرائی گئی تھی-

س7:- درخواست واپس لیتے وقت جمع کرائی گئی رقم میں سے کیا کوئی رقم نا قابل واپسی بھی ہے؟

ج:- اگر کسی مرحلے پر امیدوار اپنی درخواست واپس لینا چاہے تو اس کی ادا کی گئی رقم سے ڈاکومینٹیشن چارجز کی مد میں وصول شدہ مبلغ-/3,000 روپے نا قابل واپسی ہوں گے-

س8:- کیا ماہانہ قسط کی عدم ادائیگی کی صورت میں بھی کوئی جرمانہ ادا کرنا ہوگا؟

ج:- جی ہاں- بنک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بوجہ عدم ادائیگی اقساط یا معاہدہ پٹہ (Lease Agreement) کی خلاف ورزی پر گاڑی اپنے قبضے میں لے لے- اگر گاڑی بوجہ عدم ادائیگی اقساط بنک نے اپنے قبضے میں لے لی تو مندرجہ بالا تمام اخراجات بذمہ پٹے دار ہوں گے-

س9:- اگر میں واجب الادا اقساط کی رقم یکمشت ادا کرنا چاہوں تو رقم کی ادائیگی میں کوئی رعایت حاصل ہوگی؟

ج:- جی نہیں- اگر آپ واجب الادا اقساط کی رقم یکمشت ادا کرنا چاہیں تو آپ کو 5% Termination Charges ادا کرنا ہوں گے-

س10:- اس سکیم کے تحت واجب الادا رقم یا ادا کی جانے والی رقم کو کس طریقے سے جمع کرایا جا سکتا ہے؟

ج:- سکیم کے تحت بنک کا کوئی ملازم یا کسی بھی قسم کا کوئی نمائندہ رقم وصول کرنے کا مجاز نہ ہے- بلکہ یہ رقم صرف اور صرف بنک کے مقرر کردہ کیش کاؤنٹر (Cash Counter) پر ہی جمع کروائی جا سکے گی اور جمع کرائی گئی رقم کے عوض ''رقم جمع کرانے کی رسید'' جس پر بنک کے مقرر کردہ مجاز افسر کے دستخط اور بنک کی مہر کا ہونا ضروری ہے، ہی قابل قبول ہوگی-

متفرق سوالات

س1:- کیا درخواست گزار اس سکیم کے تحت ادا کی جانے والی رقم بنک آف پنجاب کی کسی مخصوص برانچ میں ہی جمع کروا سکتا ہے؟

ج:- جی نہیں- آپ یہ رقم بنک آف پنجاب کی کسی بھی برانچ (شاخ) میں جمع کروا سکتے ہیں اور جمع کروائی گئی رقم کی رسید بوقت ضرورت پیش کی جا سکتی ہے-

س2:- کیا خواتین بھی درخواست دینے کی اہل ہیں؟

ج:- جی ہاں- خواتین بھی درخواست دینے کی اہل ہیں-

س3:- کیا قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے کے بعد امیدوار یا درخواست گزار کسی بھی مرحلے پر اپنی درخواست واپس لے سکتا ہے؟

ج:- جی ہاں- کسی بھی مرحلے پر درخواست واپس لی جا سکتی ہے اور ادا کی گئی رقم کی واپسی ہو سکتی ہے- بشرطیکہ کمپیوٹر سے جاری شدہ رقم جمع کرانے کی اصل رسید پیش کی جائے اور یہ رقم اسی برانچ سے واپس لی جا سکتی ہے جہاں جمع کرائی گئی ہو ماسوائے ڈاکومینٹیشن چارجز-/3,000 روپے نا قابل واپسی ہوں گے-